اعراب

عربی زبان میں ہر لفظ کے آخری حرف ہی سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ لفظ فاعل بن رہا ہے یا مفعول۔ مثلاً خَلَقَ اللّٰہُ الْاِنْسَانَ (اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا) اس میں اللّٰہ کے فاعل ہونے کا علم اس سے ہو رہا ہے کہ اس کے آخری حرف ہا' پر پیش ہے۔ اسی طرح انسان کے مفعول ہونے کا علم اس سے ہو رہا ہے کہ اس کے آخری حرف نون پر زبر ہے۔ جیسے اردو میں اس مثال میں لفظ ''نے'' سے اللہ کے فاعل ہونے کا پتا چل رہا ہے اور لفظ ''کو'' سے انسان کے مفعول ہونے کا علم ہو رہا ہے۔

اعراب

- بلحاظ علامتوں کے
  - اعراب بالحرکت
    - ضمہ ـُـ
    - فتحہ ـَـ
    - کسرہ ـِـ
    - واحد، جمع مکسر، جمع مؤنث سالم
  - اعراب بالحرف
    - واو و
    - الف ا
    - یاء ي
    - تثنیہ، جمع مذکر سالم
- بلحاظ فاعلیت اور مفعولیت وغیرہ کا معنی تعین کرنے کے
  - رفع
  - نصب
  - جر

رفع : جو اعراب فاعلیت کو ظاہر کرے اس کو رفع کہتے ہیں جیسے: نَصَرَ زَيْدٌ (زید نے مدد کی)

نصب : جو اعراب مفعولیت کو ظاہر کرے اس کو نصب کہتے ہیں جیسے: نَصَرَ زَيْدٌ خَالِدًا (زید نے خالد کو مدد دی) تو خالد کا اعراب مفعولیت کا ہے

جر : جو اعراب کسی نسبت کو ظاہر کرے اس کو جر کہتے ہیں اور یہ صرف دو صورتوں ہوتا ہے (1) اس اسم سے پہلے حرف جر آجائے (2) وہ اسم مضاف الیہ بن جائے جیسے: بِزَيْدٍ ، كِتَابُ خَالِدٍ

﴿رفع، نصب، جر کی صورتیں﴾

اسم	رفعی حالت	نصبی حالت	جری حالت	مثالیں
واحد	ضمہ	فتحہ	کسرہ	جَاءَ رَجُلٌ ـ رَأَيْتُ رَجُلاً ـ ذَهَبْتُ إِلىٰ رَجُلٍ
جمع مکسر	ضمہ	فتحہ	کسرہ	جَاءَ رِجَالٌ ـ رَأَيْتُ رِجَالاً ـ ذَهَبْتُ إِلىٰ رِجَالٍ
جمع مؤنث سالم	ضمہ	کسرہ	کسرہ	جَاءَ تْ مُسْلِمَاتٌ ـ رَأَيْتُ مُسْلِمَاتٍ ـ ذَهَبْتُ إِلىٰ مُسْلِمَاتٍ
تثنیہ	انِ	ينِ	ينِ	جَاءَ رَجُلَانِ ـ رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ ـ ذَهَبْتُ إِلىٰ رَجُلَيْنِ
جمع مذکر سالم	ونَ	ينَ	ينَ	جَاءَ مُسْلِمُوْنَ ـ رَأَيْتُ مُسْلِمِيْنَ ـ ذَهَبْتُ إِلىٰ مُسْلِمِيْنَ

All Rights Reserved.